بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

قرآن کالج --- تدریسی نظام میں ایک اہم تبدیلی

قارئین بخوبی واقف ہیں کہ قرآن کالج لاہور میں کہ جو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تعلیمی اسکیموں میں ایک اہم اسکیم ہے 'گزشتہ سال تک جو تدریسی نظام روبعمل تھا اس کے مطابق بی اے کے طلبہ کے لئے ضروری تھا کہ وہ ایک اضافی سال لگا کر رجوع الی القرآن کورس کی تکمیل بھی کریں۔ تاہم یہ پابندی صرف ان طلبہ کے لئے تھی جو براہ راست بی اے کے سال اول یعنی تھرڈ ایئر میں داخلہ لیں' جبکہ ان طلبہ کے لئے جنہوں نے قرآن کالج ہی سے ایف اے کیا ہو اضافی سال لگانا ضروری نہ تھا۔ اس طرح قرآن کالج میں بی اے میں براہ راست داخلہ لینے والے طلبہ ایف اے کے بعد تین سال میں گریجویشن کرتے تھے۔ ایک مکمل تعلیمی سال اضافی طور پر صرف کرنا طلبہ کے لئے آسان نہ تھا' چنانچہ بہت ہی کم طلبہ اس کی ہمت کرتے تھے اور بی اے میں داخلوں کی صورت حال خاصی حوصلہ شکن تھی۔ اس صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے کالج کی مشاورتی کونسل کی مرتب کردہ اس سفارش کو کالج کے بورڈ آف گورنرز نے منظور کر لیا کہ آئندہ سے بی اے کے طلبہ کے لئے اضافی سال کی شرط کو ختم کر دیا جائے۔ تاہم اس کی کسی قدر تلافی کے طور پر ساتھ ہی یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ایف اے کے امتحانات کے نتائج کا انتظار کئے بغیر جولائی کے پہلے ہفتے میں ہی بی اے میں طلبہ کو داخلہ دے کر تدریس کا آغاز کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ بی اے میں معمول کے داخلے بالعموم اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ہوتے ہیں۔ جولائی تا اکتوبر' تین ماہ میں طلبہ کو عربی گرامر کا ایک بڑا حصہ اور رجوع الی القرآن کورس میں شامل دیگر مضامین میں سے بعض ضروری ابتدائی مضامین پڑھائے جا سکیں گے اور بقیہ کورس کو دو سال کے عرصے میں بی اے کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ cover کر لیا جائے گا۔

تاہم واضح رہے کہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کا شیڈول حسب سابق برقرار رہے گا۔ قبل ازیں مرکزی انجمن کے تحت شائع ہونے والے بعض جرائد کے ذریعے قارئین کو یہ اطلاع پہنچائی گئی تھی کہ بی اے کے ساتھ ساتھ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں داخلے بھی جولائی کے پہلے ہفتے میں ہوں گے۔ گزشتہ دنوں بعض وجوہات کی بنا پر اس فیصلے پر نظر ثانی کی گئی اور بالآخر فیصلہ یہی ہوا ہے کہ اس کورس میں داخلے حسب سابق ستمبر کے اواخر میں ہی ہوں گے اور تدریس کا آغاز

(باقی صفحہ ۶ پر)